بابری مسجد ٹائٹل سوٹ

نئی دہلی 29 اگست 2019

بابری مسجد ٹائٹل سوٹ میں آج سپریم کورٹ کی 5 رکنی بنچ کے سامنے رام جنم بھومی پنرودھار سمیتی کے وکیل مسٹر پی این مشرا نے وقف کے حوالے سے اسلام کا موقف تفصیل سے پیش کیا اور اپنے موقف کی تائید میں بعض مثالیں بھی دیں۔ انھوں نے کہا کہ اسلام کا یہ بہت صاف موقف ہے کہ مسجد کسی دوسری کی عبادت گاہ کو توڑ کر یا کسی زمین پر ناجائز قبضہ کر کے مسجد تعمیر نہیں کی جا سکتی۔ مسجد کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ کسی ایسی زمین پر تعمیر کی جائے جو جائز طریقے سے حاصل کی گئی ہو۔ انھوں نے کہا کہ اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں جو مسجد تعمیر کی تھی، اس کے لئے باضابطہ زمین کو خریدا گیا تھا۔ انہوں نے ایک دوسری مثال دیتے ہوئے کہا کہ تاج محل کے احاطہ میں جو مسجد تعمیر کی گئی ہے اسے بھی زمین خرید کر ہی تعمیر کیا گیا تھا۔

اپنی بات کی تائید میں انھوں نے ریاست گجرات سے ایک واقعہ نقل کیا۔ انھوں نے کہا کہ وہاں اورنگ زیب نے ایک مسجد کی توسیع میں ایک مندر کے کچھ حصے کو توڑ کر شامل کر لیا تھا۔ قاضی کی عدالت میں جب یہ مقدمہ آیا تو قاضی نے اس کی شکایت مغل بادشاہ شاہ جہاں سے کی۔ شاہ جہاں نے حکم دیا کہ مندر کا جو حصہ مسجد میں شامل کیا گیا ہے اسے فی الفور مندر کو واپس کر دیا جائے۔ لہذا اسلام میں اس کی گنجائش نہیں ہے کہ مندر کے کسی حصہ کو یا پورے مندر کو منہدم کر کے وہاں مسجد بنائی جائے۔

اس کے بعد مسٹر مشرا نے الہ آباد ہائی کورٹ کے جج جسٹس سدھیر اگروال کی فائنڈنگ کہ بابری مسجد 250 ڈھائی سو سال سے اسی جگہ پر قائم تھی اور وہاں نماز ہوتی رہی ہے کہ بارے میں کہا کہ وہ فائنڈنگ غلط ہے۔ پی این مشرا کی بحث نامکمل رہی جسے وہ کل بھی جاری رکھیں گے۔ عدالت نے مسلم فریقوں (مسلم پرسنل لا بورڈ اور جمعیت علماء ہند) کے وکیل ڈاکٹر راجیو دھون سے دریافت کیا کہ کے وہ پی این مشرا کی بحث مکمل ہونے کے بعد کل اپنی بحث شروع کر سکیں گے۔ ڈاکٹر راجیو دھون نے کہا وہ پیر سے اپنی بحث کا آغاز کریں گے۔

آج عدالت میں مسلم فریقوں (مسلم پرسنل لا بورڈ اور جمعیت علما ہند) کے مشترکہ وکیل سینئر ایڈووکیٹ ڈاکٹر راجیو دھون کے علاوہ مسلم پرسنل لا بورڈ کے وکلا سینئر ایڈوکیٹ میناکشی اروڑا، ایڈوکیٹ ظفریاب جیلانی (سکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ) موجود تھے۔ ان کے علاوہ عدالت میں مسلم پرسنل لا بورڈ کے دیگر وکلا ایڈوکیٹ آن ریکارڈ شکیل احمد سید، ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد، ایڈوکیٹ اعجاز مقبول، ایڈوکیٹ ارشاد احمد، ایڈوکیٹ فضیل احمد ایوبی موجود تھے۔ جونیئر وکلا ٦ میں ایڈوکیٹ آکریتی چوبے، ایڈوکیٹ قرۃ العین، ایڈوکیٹ پرویز دباز، ایڈوکیٹ تانیا شری، ایڈوکیٹ عظمی جمیل، ایڈوکیٹ دانش احمد سید، ایڈوکیٹ سارہ حق اور ایڈوکیٹ ادتیا سامدار بھی موجود تھے۔

جاری کردہ

ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس

کوکنوینر، بابری مسجد کمیٹی، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ